

رضیہ سلطان

رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی جو دلی کے تخت پر بیٹھی۔ وہ دہلی کے بادشاہ انتمش کی بیٹی تھی۔ اپنے بہن بھائیوں میں رضیہ سب سے زیادہ ذہین، محنتی اور ہوشیار تھی۔ باپ نے اپنی زندگی ہی میں اسے اپنا جانشین مقرر کر دیا۔ وہ جاتتا تھا کہ بیٹی عیش پسند ہیں، بیٹی کے علاوہ کوئی اور حکومت چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ اس نے اپنے آخری دنوں میں چاندی کے سکے پر رضیہ کا نام بھی شامل کر لیا تھا۔



اللش کی وفات کے بعد دربار میں وزیر نے جب بادشاہ کی وصیت پڑھ کر سنائی تو تُرک امیروں نے یہ پسند نہیں کیا کہ ایک عورت دلی کے تحت و تاج کی ماں کہ ہو۔ رضیہ نے یہ دیکھا تو امیروں سے کہا: ”میرے عورت ہونے پر اعتراض ہے تو میں امن کی خاطرا پہنچ جائی رکن الدین کا نام پیش کرتی ہوں۔ آؤ ہم سب مل کر اس سے وفاداری کا عہد کریں۔“ لیکن حکومت ہاتھ آتے ہی رکن الدین عیش و آرام میں پڑ گیا۔ اس کی ماں ایک حاصل عورت تھی۔ اس نے دوسری بیگمات اور ان کے پچھوں کو طرح طرح سے پریشان کیا۔ وہ سوتیلی بیٹی رضیہ کی مقبولیت سے جلنے لگی۔ مگر جلد ہی رکن الدین اپنی عیش پسندی اور اپنی ماں کی زیادتیوں کی وجہ سے اس قدر بدنام ہو گیا کہ دلی کے لوگوں نے اس کو گرفتار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ دلی کے عوام رضیہ کی خوبیوں اور اللش کی وصیت سے واقف تھے۔ ان میں ایک بزرگ صوفی کاظم الدین زاہد نے رضیہ کی تخت نشینی کا اعلان کر دیا۔

تخت نشین ہونے پر رضیہ نے عہد کیا کہ ”میں عوام کی بھلائی اور سلطنت کی ترقی کے لیے کام کروں گی۔ میں اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھوں گی جب تک یہ ثابت نہ کر دوں کہ میں مردوں سے کم نہیں۔“

رضیہ نے تخت نشینی کے بعد نہایت بہادری سے مشکلوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ وہ فوج کی کمان خود سنبھالتی تھی۔ اس نے بادشاہوں کی طرح ”قا“ اور ”کلاہ“ پہنی۔ اپنے نام کے سلے جاری کیے۔ سلطنت میں امن قائم کیا، انتظام کو بہتر بنایا اور عوام کی خوش حالی کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ تجارت کو فروغ دیا، مرکبین بناؤئیں، درخت لگوائے اور کنویں کھدوائے۔ اس نے مرے اور سرکاری کتب خانے بھی قائم کیے۔ رضیہ سلطان کو خوب بھی پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ وہ اچھی گھوڑ سوار تھی۔ اور اسے جنگی اسلحہ کے استعمال کا ہنر بھی آتا تھا۔ اس کی حکومت بیگان سے سندھ تک پھیل ہوئی تھی۔

رضیہ سلطان با قاعدہ دربار لگاتی تھی۔ اس نے برابری اور بھائی چارے کو عام کیا۔ رضیہ سلطان نے حکومت کے اختیارات کو چالیس امیروں میں بانٹا ہجن سے وہ مکنی معاملات میں مشورہ کرتی تھی۔ اس نے ”میر آخو“ کا سب سے بڑا عہدہ ایک جبکی غلام یا قوت کو دیا کیونکہ وہ ایمان دار اور جفا کش تھا۔ یہ اہم عہدہ اب تک صرف تُرک امیروں کو ملتا تھا۔ یہ بات تُرک امیروں کو پسند نہیں آئی۔ انہوں نے رضیہ کو تخت سے اترانے کی سازش کی اور بھٹنڈا کے گورنر ٹونیہ کو بہکا کر بغاوت کروادی۔ جب وہ بغاوت کو کچنے کے لیے پنجاب میں بھٹنڈا پہنچی تو اس کے سپاہی طویل سفر اور گرمی سے پریشان ہو چکے تھے۔ اگرچہ دونوں فوجوں میں زبردست مقابلہ ہوا مگر رضیہ کی فوج کو ہتھیار ڈالنے پڑے۔ وہ قید کر لی گئی۔ ادھر دلی میں سازشیوں نے رضیہ کے بھائی بہرام کو تخت پر بٹھا دیا اور بڑے بڑے عہدے آپس میں بانٹ لیے۔ بہرام کمزور بادشاہ ثابت ہوا۔ ٹونیہ کو جب اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اس نے رضیہ سے معافی مانگی اور اپنی وفاداری کا یقین دلایا پھر دونوں کی شادی ہو گئی۔

اب رضیہ اور التوبیہ نے دلی کا تخت واپس لینے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے کچھ ٹرک امیروں اور راجپتوں کی مدد سے دلی پر حملہ کیا۔ مخالف امیروں نے سوچا کہ رضیہ دلی میں بڑی مقبول ہے اگر اس کی فوجیں یہاں پہنچ گئیں تو اس کے مددگار اٹھ کھڑے ہوں گے اس لیے جنگ دلی سے دور ہونی چاہیے۔ چنانچہ بہرام کی فوج نے رضیہ کو راستے ہی میں روک دیا۔ شاہی فوج تعداد میں زیادہ تھی اور اس کے پاس بہتر ہتھیار بھی تھے۔ گھسان کی لڑائی ہوئی۔ رضیہ نے بڑی ہمت دکھائی لیکن اسے شکست ہوئی اور اسے قتل کر دیا گیا۔

رضیہ سلطان نے صرف ساڑھے تین سال حکومت کی لیکن اس مختصر مدت میں اس نے اپنی ہمت، حوصلے اور حسنِ انتظام سے ثابت کر دیا کہ وہ اعلیٰ درجے کی حکمران تھی۔

مشق

• معنی یاد کیجیے:

واحد	:	ایک، اکیلا
وصیت	:	موت سے پہلے کی جانے والی ہدایت
گواہ	:	ٹوپی
محافظ	:	حافظت کرنے والا
صلہ	:	بدلہ، انعام
جنکش	:	محنت کرنے والا
حسنِ انتظام	:	اچھا انتظام، کام کرنے کی خوبی
حکمران	:	حاکم، حکومت کرنے والا
عالم	:	علم والا، پڑھا لکھا

غور کچھے:

1. رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی خاتون حکمران تھی۔

2. رضیہ سلطان نے اینے کارناموں سے پرکھا دیا کہ عورتیں، مردوں سے کسی طرح کم نہیں ہوتیں۔

سوچے اور بتائیں:

- | | |
|--|----|
| رضیہ سلطان کی خوبیاں کیا تھیں؟ | .1 |
| رکن الدین کس کا پیٹا تھا، اُسے کس نے ما لنتمش کی وصیت کیا تھی؟ | .2 |
| تحت نشی کے بعد رضیہ نے کیا عہد کیا؟ | .3 |
| رضیہ نے میر آخور کا عہدہ کے دیا؟ | .4 |
| رضیہ کی فوج کا مقابلہ کس سے ہوا تھا؟ | .5 |
| رضیہ سلطان نے کتنے برس حکومت کی؟ | .6 |
| | .7 |

● پیچ کھے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے:

وفاداری ذهن عبده محافظه

● خالی جگہوں کو بھر لے:

- | | |
|---|-------------------------------|
| <p>رضیہ سلطان دہلی کے بادشاہ.....کی بیٹی تھی۔</p> <p>رضیہ.....کی پہلی ملکہ تھی۔</p> <p>رضیہ کے شوہر کا نام تھا۔</p> | <p>.1</p> <p>.2</p> <p>.3</p> |
|---|-------------------------------|

4. ترک امیروں نے رضیہ کے بھائی..... کو تخت پر بٹھا دیا۔
 5. رضیہ سلطان اعلیٰ درجے کی..... تھی۔

● واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے:

امرا افواج مشکل بیگمات اختیار کتاب

● نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے مذکور سے موئش اور موئش سے مذکور بنائیے:

ملکہ عالم بہن بیٹی

● محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

میدان چھوڑنا ہتھیار ڈالنا موت کے گھاٹ اتارنا

● نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے مقابلے لکھیے:

بھائی امن خوش حالی شکست

● عملی کام:

☆ بلند آواز سے پڑھیے۔

رضیہ سلطان حسن انتظام یاقوت جبشی غلام

التونیہ وصیت